1078
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ... | ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش | یکم محرم الحرام ۱۳۶۵ ھ | ۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۷۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

کل صبح جامعہ احمدیہ میں مکرم کیپٹن ڈاکٹر شاہ نواز صاحب نے جاپان کے نہائت دلچسپ حالات سنائے۔

مولوی عبد الرحیم صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب کو اب بہت افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ہندوستان کی آزادی کے متعلق رؤیا -اور- اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کا مقالہ افتتاحیہ

کوئی پانچ سال کا عرصہ ہوا میں نے ایک رؤیا دیکھی تھی۔ جس کو میں نے اس وقت تک پوشیدہ رکھا ہوا تھا۔ (گو بعض مجالس میں میں نے اس کا اشارۃً ذکر کر دیا تھا) صرف عزیزم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو میں نے وہ رؤیا سنائی تھی۔ جس پر انہوں نے عزیزم چوہدری محمد انور صاحب کاہلوں کا ایک رؤیا سنایا تھا کہ جو بھی اسی مضمون کے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ وہ رؤیا میں نے یہ دیکھی تھی کہ گویا میں دہلی میں ہوں اور انگریز حکومت چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ اور ہندوستانیوں نے حکومت پر قبضہ کر لیا ہے اور بڑی خوشی کے جلسے کر رہے ہیں کہ حکومت ہمارے ہاتھ میں آگئی ہے۔ اور ایک بہت بڑا چوک ہے۔ اس میں کھڑے ہو کر بڑے زور شور سے لوگ تقریر کر رہے ہیں اور خطابات تجویز کر رہے ہیں۔ کہ ہندوستان نے حکومت حاصل کی ہے فلاں کو یہ رتبہ دیا جائے اور فلاں کو یہ عہدہ دیا جائے۔ غرض خطابات اور عہدے تجویز کر رہے ہیں۔ میں نے ان کی ان خوشیوں کو دیکھ کر کھڑے ہو کر ان میں ایک تقریر کی اور کہا کہ یہ کام کرنے کا وقت ہے خوشیاں منانے کا وقت نہیں۔ انگریز تو صرف عارضی طور پر پیچھے ہٹے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ پھر لوٹیں۔ اور یہ سب خوشیاں بیکار ہو جائیں۔ اسلئے تقریریں نہ کرو خوشیاں نہ مناؤ تنظیم کرو اور تیاری کرو۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ لوگوں پر میری بات کا اثر ہوا ہے۔ لیکن اکثر پر نہیں ہوا۔ اور وہ اس خوشی میں کہ ہم نے ملک پر قبضہ کر ہی لیا ہے نعرے مارتے ہوئے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ جب وہ نعرے مار کر اپنے گھروں کو واپس چلے گئے اور میدان خالی ہو گیا۔ تو میں نے دیکھا کہ سامنے سے انگریزی فوج مارچ کرتی ہوئی چلی آرہی ہے۔ اور میں نے کہا دیکھو وہی ہوا جس سے میں ڈرتا تھا۔ اس وقت میرے دل میں یہ خیال آیا۔ کہ اب جبکہ ملک آزاد ہو چکا ہے ملک کی آزادی کو قائم رکھنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔ میں اپنے دل میں سوچتا ہوں کہ کتنے آدمی میں اس موقعہ پر جمع کر سکتا ہوں۔ اور میں نے خیال کیا کہ اگر پندرہ سو آدمی جمع ہو جائیں۔ تو ہم آزادی کو برقرار رکھ سکیں گے۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

(منقول از الفضل ۲۴ اگست)

لاہور ۲۲ نومبر۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ اپنے لیڈر میں رقمطراز ہے۔ "کانگریس کے میرٹھ سیشن کے موقعہ پر سبجکٹس کمیٹی کے اجلاس میں پنڈت نہرو نے اپنے غیر مبہم اعلان سے یہ واضح کر دیا ہے کہ عارضی حکومت کے ڈرامہ کی جس احتیاط سے تشہیر کی گئی ہے۔ وہ درحقیقت کوئی ڈرامہ نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے ایک مزاحیہ کھیل اور کم سے کم ایک المیہ کہا جا سکتا ہے۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے نائب صدر نے اپنی تقریروں میں لارڈ ویول اور کئی دوسرے لوگوں کو ڈبونے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ان کی اور ان کے رفقا کی مایوسی غیر حقیقی حالات سے اصل حقائق کے تصادم سے پیدا شدہ صورت حال کے احساس کا نتیجہ ہے۔ آل انڈیا ریڈیو اور ہندوستان کے مضبوط نیشنلسٹ پریس کی مدد اور تعاون سے وائسرائے کو بے بس بنا کر کانگرسی ایگزیکٹو کونسل نے اپنے تئیں کابینہ کا نام دے رکھا تھا۔ پنڈت نہرو اس کابینہ کے صدر اور وائسرائے محض آئینی حکمران بتائے جا رہے تھے۔ اس وزیر اعظم نے اپنی خارجہ پالیسی کے اعلان پر ہی اکتفا نہیں کی۔ انہوں نے دوسرے ملکوں میں اپنے ایجنٹ بھیجنے کا انتظام بھی کر ولیا ہے۔ تاکہ وہ غیر ممالک سے سلسلہ جنبانی کر سکیں۔ اس وزیر اعظم کے علاوہ دوسرے وزراء نے بھی اپنے اپنے محکموں کی پالیسی کا اعلان کر دیا تھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ یہ سب کچھ ہندوستان کی کانگرسی حکومت کا تیار کردہ ڈرامہ ہے۔ کانگرسی نقطہ نگاہ سے یہ ظاہر کیا گیا کہ ہندوستان میں بالکل نئے حالات پیدا ہونے والے ہیں اور سرزمین ہند پر ایک بہشت بریں کی تعمیر مکمل ہو جائیگی۔ کہیں کہیں ان غیر حقیقی تصورات کے خلاف آواز بھی سرزور بلند کی گئی۔ لیکن کانگرسی ایکٹر حقائق سے اپنی آنکھیں بند کئے ہوئے اسی دھن میں دن بسر کرنے لگے۔ کانگرس کا یہ واہمہ حقیقت بن کر نظر آ رہا تھا۔ کہ مسلم لیگ اس غبارے کو پنکچر کرنے کے لئے پہنچ گئی۔ جس میں کانگرس نے ضرورت سے زیادہ ہوا بھر دی تھی۔ اب کانگرسی ناٹک ختم ہو گیا۔ کانگرسی ایکٹر اسکے باوجود اپنے بھولے بھالے سامعین کو یہ یقین دلانے کی کوشش میں مصروف رہے۔ کہ ابھی تمام ڈرامہ انجام پذیر نہیں ہوا۔ لیکن اب پنڈت نہرو میرٹھ کے مائیکرو فونوں سے ہندوستان اور دنیا کو یہ بتانے پر مجبور ہوئے ہیں۔ کہ انہوں نے "امید" کی بنیادوں پر جو گھروندا تعمیر کرنے کی کوشش کی تھی۔ وہ ہوائی محل سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا تھا۔"

(نوائے وقت ۲۴ نومبر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان آنے اور جانے کیلئے گاڑیاں

جلسہ سالانہ پر ریلوے کی طرف سے خاص انتظامات کے لئے کوشش ہو رہی ہے۔ ان کے متعلق اطلاع موصول ہونے پر انشاء اللہ اعلان کر دیا جائیگا۔ فی الحال دور سے آنیوالے احباب کی سہولت کے لئے قادیان آنے اور جانے والی گاڑیوں کے اوقات درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

قادیان آنے کے لئے گاڑیاں

	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
	منٹ گھنٹہ	منٹ گھنٹہ	منٹ گھنٹہ	منٹ گھنٹہ	منٹ گھنٹہ
لاہور	روانگی ۵-۶ صبح	۵-۹	۵۵-۱۰ قبل دوپہر	۵۰-۴ شام	۱۰-۱۰ شب
امرتسر	روانگی ۴-۸ صبح	آمد ۱۱-۱۰ تبدیلی روانگی ۳۵-۱۱	روانگی ۵۵-۱۲	روانگی ۳۰-۶	روانگی ۵-۱۱
بٹالہ	آمد ۱۳-۹ یہ گاڑی پٹھانکوٹ جاتی ہے	روانگی ۲۵-۱ بعد دوپہر	آمد ۵۳-۱ بعد دوپہر	آمد ۳۰-۷ تبدیلی روانگی ۰-۵ شام روانگی ۳۰-۸	آمد ۳۶-۱۲ شب یہ گاڑی پٹھانکوٹ جاتی ہے
قادیان		آمد ۰-۲	آمد ۳۵-۵ شام	آمد ۰-۹ شب	

(۱) دو بجے بعد دوپہر قادیان پہنچنے والی گاڑی سے کنکشن

امرتسر میں بمبئی ایکسپریس از پشاور (آمد امرتسر ۲۸-۹ صبح)

کلکتہ پنجاب میل از ہوڑہ (آمد امرتسر ۲-۱۱ صبح)

۳۵ اپ ایکسپریس از دہلی (" " ۲۶-۷ ")

فرنٹیئر میل از بمبئی (" " ۱۸-۷ ")

ہوڑہ ایکسپریس از ہوڑہ (" " ۳۹-۹ ")

شملہ میل از کالکا (" " ۳۵-۰ ")

لاہور میں پنجاب میل از بمبئی براستہ بھٹنڈہ (آمد لاہور ۲۰-۸ صبح)

۴۳/۵۴ اپ پسنجر از کوئٹہ (آمد لاہور ۰-۹ صبح)

راولپنڈی ایکسپریس از راولپنڈی (آمد لاہور ۳۵-۶ صبح)

(ب) ساڑھے پانچ بجے شام قادیان پہنچنے والی گاڑی سے تعلق

ویرکا میں ۳۰۴ اپ از سیالکوٹ (آمد ویرکا ۵۶-۲ دوپہر)

لاہور میں ۹۳ اپ پسنجر از منٹگمری (آمد لاہور ۴-۱۰ صبح)

۲۱ اپ پسنجر از دہلی (آمد لاہور ۰-۱۰ ")

(ج) نو بجے شب قادیان پہنچنے والی گاڑی سے تعلق

لاہور میں سندھ ایکسپریس از کراچی (آمد لاہور ۴۰-۱۱)

۲۹۲ ڈاؤن پسنجر از جموں (" " ۵۰-۱۲)

امرتسر میں ۱۱۹ اپ پسنجر از سہارنپور (آمد امرتسر ۴۰-۱۵)

واپسی کے لئے گاڑیاں

	(۱)	(۲)	(۳)	(۴)	(۵)
قادیان	روانگی ۵۵-۵ صبح	۵۵-۲ بعد دوپہر	۳۵-۶ شام		
بٹالہ	آمد ۲۵-۶ "	آمد ۲۵-۳ تبدیلی روانگی ۰-۴	آمد ۵-۷ تبدیلی روانگی ۵-۷	روانگی ۱۰-۸ صبح	روانگی ۵۳-۱۱ دوپہر
امرتسر	آمد ۴۴-۷ تبدیلی روانگی ۲۵-۸	آمد ۵-۵	آمد ۲-۹ شب	آمد ۲۵-۹ صبح	آمد ۵۴-۱۲ "
لاہور	آمد ۴۳-۹ صبح	آمد ۰-۷ شام	آمد ۲-۱۰ شب		آمد ۲۰-۲ بعد دوپہر

(۱) قادیان سے ۵۵-۵ پر صبح روانہ ہونے والی گاڑی سے تعلق

امرتسر میں بمبئی ایکسپریس برائے بمبئی (روانگی امرتسر ۴۳-۹ صبح)

لاہور میں سندھ ایکسپریس برائے راولپنڈی (روانگی لاہور ۵۰-۱۱)

سندھ ایکسپریس برائے کراچی (روانگی لاہور ۴۵-۵ شام)

(ب) قادیان سے ۵۵-۲ پر بعد دوپہر روانہ ہونے والی گاڑی سے تعلق

امرتسر میں بمبئی ایکسپریس برائے پشاور (روانگی امرتسر ۲۹-۶ شام)

... ایکسپریس برائے ڈیرہ دون (" ۹-۶ ")

... کلکتہ میل برائے ہوڑہ (" ۵-۸ ")

لاہور میں بمبئی ایکسپریس ... پشاور (روانگی لاہور ۴-... شام)

... ایکسپریس ... راولپنڈی (" " ۳۵-۹)

پنجاب میل ... بمبئی (" " ...-۸ ")

(ج) قادیان سے ۳۵-۶ پر شام کو چلنے والی گاڑی سے تعلق

امرتسر میں ایکسپریس برائے پشاور (روانگی امرتسر ۴۵-۱۲ شب)

فرنٹیئر میل برائے بمبئی (روانگی امرتسر ۲۳-۹ شب)

شملہ میل برائے کالکا (روانگی امرتسر ۵-۹ شب)

ہوڑہ ایکسپریس (" " ۴-۱۱ شب)

لاہور میں ۳۳ اپ پسنجر برائے پشاور (روانگی لاہور ۴۹-۲ قبل صبح)

خاکسار محبوب عالم خالد ایم اے ناظم استقبال
جلسہ سالانہ قادیان

جماعت کی ترقی کیلئے آپ اپنے وعدہ ہائے بیعت کو پورا کیجئے

جولائی ۱۹۴۶ء میں ہندوستان میں کل ۱۷۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ تعداد بیعت کے لحاظ سے اس مرتبہ ضلع گورداسپور اول۔ صوبہ سندھ دوئم اور ضلع سیالکوٹ سوئم ہے۔ ان حلقہ جات کی بیعت علی الترتیب ۴۴-۱۶ اور ۱۴ ہے۔ ریاست جموں کشمیر ضلع لاہور اور حلقہ بنگال و آسام کی بیعت اپنے سابقہ معیار سے بہت نیچے گر گئی ہے۔

کچھ عرصہ سے ماہانہ رفتار دو صد افراد کے لگ بھگ ہے۔ یہ رفتارِ ترقی ہمارے مقصد کے پیش نظر کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ اس وقت دنیا کی آبادی دو ارب کے قریب افراد پر مشتمل ہے اور سینکڑوں قسم کے اختلافات دنیا کے امن کو برباد کر رہے ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ان تمام اختلافات کو مٹا کر ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت قائم کر دیں۔ مگر موجودہ رفتارِ ترقی تو ایسی ہے۔ کہ ہندوستان کا احمدی ہونا بھی بہت دور کی بات نظر آتا ہے۔ پس ہر احمدی فرد اور ہر احمدی جماعت کو اپنے مقصد کے مطابق قربانی کرنی چاہیئے۔ اور افراد و جماعتوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر جو نئے احمدی بنانے کے وعدے کئے ہیں۔ انہیں پورا کرنا چاہیئے۔ ہندوستان کی جماعتوں میں سے دس فی صدی جماعتوں میں ۴۶ بیعتیں ہوئی ہیں۔ دس فی صدی جماعتوں کا ماہ جولائی کا تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت	نام جماعت	تعداد بیعت
قادیان	۱۹	موسی بنی مائنز	×	کراچی	۱
لاہور	۶	گرداپلی اڑیسہ	۲	وڈبخوال گورداسپور	۱
کریام	۵	کھاریاں گجرات	×	فیروزپور	×
دھلی	۲	دھرم کوٹ بگہ گورداسپور	×	سامانہ پٹیالہ	×
سیالکوٹ	×	پراونشل بنگال	۶	غوث گڑھ ماچھیواڑہ	×
حیدرآباد دکن	۵	گنج مغلپورہ لاہور	×	بہاولپور	×
کلکتہ	۳	چاڑی پور چک امیر ج کشمیر	×	کوئٹہ	×
کیرنگ اڑیسہ	×	رشی نگر کشمیر	×	کپورتھلہ	×
ناسنور کشمیر	۱	داتہ زیدکا سیالکوٹ	×	چانگریاں مانگا سیالکوٹ	×
شکار گورداسپور	×	دوالمیال جہلم	×	مانگٹ اونچے گوجرانوالہ	×
گھٹیالیاں (سیالکوٹ)	×	چک سکندر گجرات	۱	عزیزپور ڈگری سیالکوٹ	×
ننگل کلاں گورداسپور	×	سڑوعہ ہوشیارپور	×	چونڈہ سیالکوٹ	×
ادرحمہ سرگودھا	×	گھنوکے ججہ سیالکوٹ	×	لالہ موسیٰ گجرات	×
تلونڈی جھنگلاں گورداسپور	×	سیدوالہ شیخوپورہ	×	کہنہ پور کشمیر	۱
امرتسر	×	شاہدرہ لاہور	×	محمد آباد اسٹیٹ	۸
سونگڑہ اڑیسہ	×	جہلم	×	خانانوالی میانوالی کوٹ باجوہ	×
بستی رنداں ڈیرہ غازیخان	×	بمبئی	۲	سیالکوٹ شہر ستہ پور امرگڑھ	×
محمود آباد جہلم	×	کھیوہ کلاں والہ سیالکوٹ	×	چندر کے منگولے سیالکوٹ	×
گولیکی گجرات	×	یادگیر	×	ملتان	۱
کنانور مالابار	×	بھیرو چیچی گورداسپور	×	ناصر آباد (سندھ)	×
بھینی بانگر گورداسپور	×	گجرات	×	پنگال اڑیسہ	×
چارکوٹ کشمیر	×	کوٹ قیصرانی	×	ججوکہ سرگودھا	×
انگوال گورداسپور	۲	کالہ گڑھ ہوشیارپور	×	پشاور	۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کامل الہامی اور ابدی شریعت ہے

(۵)

محفوظ کلام الٰہی کی پانچ علامات

قرآن کریم میں اکثر مقامات پر خصوصاً سورۂ ابراہیم میں یہ ذکر ہے۔ کہ مختلف اوقات میں نبی آتے رہے۔ جس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ بعض نبی بعض کے کلام کو منسوخ کرنے والے تھے۔ پس جب خدا تعالےٰ کا بعض کلام بعض کو منسوخ کر دیتا ہے۔ تو کیونکر پتہ چلے۔ کہ یہ کلام منسوخ اور یہ تازہ مصفیٰ ہے۔ سو یہ وہ سوال ہے۔ جو میرے اس مضمون کی اصل ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس سوال کا واضح اور کامل جواب اس آیت میں دیا ہے کہ ضرب اللّٰہ مثلاً کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السما توتی اکلھا کل حین باذن ربھا۔ اس آیت کے تعلق میں جو کچھ لکھ رہا ہوں وہ سارا کا سارا حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ الودود فداہ ابی وامی ونفسی کی فرمودہ کتاب تفسیر کبیر سے ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس آیت میں بتایا کہ تازہ اور محفوظ اور بگڑے ہوئے کلام الٰہی کی مثال کلمۃ طیبۃ کو سمجھ لو۔ تازہ اور محفوظ کلام کی یہ پانچ علامات یہاں بتائی ہیں۔ (۱) وہ طیب ہو (۲) اس کی جڑھ مضبوط اور گڑی ہوئی ہو۔ (۳) اسکی شاخیں آسمان تک پھیل رہی ہوں۔ (۴) وہ اپنا پھل ہر وقت دے رہا ہو۔ (۵) یہ پھل دینا اللہ تعالےٰ کے اذن سے ہو۔ یہ پانچ علامات ہیں جو تازہ اور محفوظ اور کامل الہامی کلام میں ہونی چاہئیں۔ اور جس میں یہ علامات نہ ہونگی وہ منسوخ ہوگا یا انسان کا کلام ہوگا۔

پہلی علامت

پہلی علامت یہ بتائی کہ وہ طیب ہو۔ طیب کے معنے ہیں بُرائی عیب نقصان سے محفوظ۔ خوبصورت جو طیب والا ہو لذیذ۔ پاکیزہ۔ خوبصورت۔ شیریں۔ شاندار۔ خوبیوں میں بڑھا ہوا۔ پس خدا تعالےٰ کی طرف سے قابل عمل کلام وہ ہے جو اچھے درخت کی طرح ہیں اور نقصان سے محفوظ ہو یعنی اس میں ایسی باتیں نہ ہوں۔ جو انسانی رُوح۔ شرافت یا انسانی جذبات و احساسات کے خلاف ہوں۔ دوسرے یہ کہ وہ خوبصورت ہو اور دلکشی اور جذب کے سامان اس میں ہوں۔ تیسرے اس پر عامل لذت و سرور حاصل کرے۔ چوتھے اس میں حلاوت ہو۔ پانچویں وہ شاندار ہو۔ چھٹے وہ دوسروں سے خوبیوں میں بڑھا ہُوا ہو ‫÷‬

دوسری علامت

دوسری علامت یہ بتائی کہ اس کی جڑھ مضبوط ہو یعنی جیکہ درخت زندہ ہے اور زمین سے غذا لے رہا ہے۔ اسی طرح تازہ کلام الٰہی ہر وقت اللہ تعالےٰ سے اپنی غذا لے رہا ہو۔ کیونکہ منسوخ کلام الٰہی کی وسعت ختم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ منسوخ ہی اس لئے ہوتا ہے۔ کہ اب وہ بنی نوع انسان کو فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور تازہ کلام انسانی فطرت کی سب ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ اور جو ضرورت پیش آئے فوراً اس سے مل جاتی ہے۔ وہ ایسے درخت کی طرح ہے جو زمین سے غذا لے رہا ہے۔ جڑھ کی مضبوطی سے مراد اس کے تنے کی مضبوطی بھی ہوتی ہے۔ یعنی وہ صدمہ سے جھکتا نہیں۔ تو سچے کلام الٰہی کی یہ بھی علامت ہوتی ہے کہ وہ اعتراضات اور نکتہ چینی سے متاثر نہیں ہوتا۔ تیسرے معنے مضبوطی جڑھ کے یہ بھی ہوتے ہیں۔ کہ وہ اپنی جگہ سے ہلتا نہیں۔ اس معنے کی رو سے کلمۃ طیبہ کی یہ علامت ہوئی۔ کہ اس کے اصول ایسے پختہ ہوتے ہیں کہ زمانہ کے اختلاف سے بدلتے نہیں۔ زمانہ بدلتا رہتا ہے۔ مگر اس کی تعلیم نہیں بدلتی۔ اگر کوئی کلام اور اس کی تعلیم بدلتی ہے۔ تو سمجھ لو کہ اب وہ تازہ نہیں رہا۔ بلکہ سوکھے ہوئے درخت کی طرح ہو گیا ہے۔ جس کی جڑیں اکھڑ گئی ہیں۔ جڑھ کی مضبوطی سے ایک مراد لمبی عمر والا ہونا بھی ہے۔ کیونکہ جن درختوں کی جڑیں زمین میں پائی جاتی ہیں۔ وہ لمبی عمر پاتے ہیں کلام الٰہی کی بھی یہ علامت ہے کہ وہ لمبی عمر پاتا ہے یہ نہیں کہ آج نازل ہُوا اور کل منسوخ ہو گیا۔ کلام الٰہی سے مراد اس کا اصولی حصہ ہے۔ ورنہ یہ ممکن ہے کہ بعض جزوی مسائل ابتلا اور آزمائش کی غرض سے بھی لائے جائیں۔ جیسا تورات کو اگرچہ قرآن نے منسوخ کیا۔ مگر یہ دو ہزار سال بعد ہُوا نیز جڑھ کی مضبوطی سے مراد ایک یہ بھی ہے۔ کہ اس کے ماننے والی اور اس پر عمل کرنے والی ایک جماعت ہو جس کے اندر وہ پرورش پا کر ترقی کرے اور بڑھے۔ کیونکہ جس طرح درخت زمین میں اپنی جڑیں پکڑتا ہے۔ کلام الٰہی مومنوں کے دلوں اور اعمال میں جڑیں پکڑتا ہے۔ اگر اس پر عمل کرنے والی کوئی جماعت نہ ہو۔ اس کے آثار و اعمال ظاہر نہیں ہو سکتے پس مومنوں کی جماعت بمنزلہ زمین ہوتی ہے اور اصلھا ثابت کے یہ معنے ہیں کہ وہ ایمان لانے والوں کے قلوب میں ایک گہرا اثر ڈالتا ہے۔ اور ان کے اندر مضبوطی سے جڑیں پکڑ لیتا ہے۔ یعنی وہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور اس کے کمالات کو ظاہر کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔ نیز اس کا منبع ایک ہی ہوتا ہے۔ یعنی حیوان کی طرح مختلف جگہوں سے غذا نہیں لیتا۔ بلکہ درخت کی طرح ایک ہی جگہ سے یعنی اللہ تعالےٰ سے غذا حاصل کرتا ہے انسانی کلام تو مختلف جگہوں سے خوشہ چینی کرتے ہیں۔ کچھ رسم و رواج سے کچھ فلسفہ سے کچھ طبعیات سے کچھ رائج الوقت اصول سے۔ برخلاف اس کے کلام الٰہی کا ایک منبع ہوتا ہے۔ اور جڑیں اس کی گہری ہوتی ہیں۔ یعنی ہر معاملہ پر سیر کن بحث کرتا ہے۔ نیز تازہ کلام الٰہی انسانی امداد کا محتاج نہیں ہوتا۔ سب غذا یعنی اس کی زندگی کا سامان جس سے مراد دلائل و براہین ہیں اپنی جڑھ سے ہی لیتا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ سے جہاں سے وہ آیا ہے۔

تیسری علامت

تیسری علامت یہ بتائی تھی۔ کہ اس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوتی ہیں۔ اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ اس پر عمل کر کے انسان خدا تعالےٰ تک پہنچ جاتا ہے۔ کیونکہ جس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہوں۔ جو شخص اس پر چڑھے گا لازماً آسمان تک پہنچ جائے گا۔ جو استعارۃً کتب الہامی میں قرب الٰہی کا مقام قرار دیا گیا ہے۔ دوسری وہ تفصیلات شریعت کو مکمل طور پر بیان کرے کیونکہ آسمان تک شاخوں کے پھیلنے سے اسکی شاخوں کی بہتات اور کثرت پر بھی دلالت ہوگی۔ پس کلام الٰہی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مراد ہوگی کہ اس کلام میں ہر ضرورت انسانی کے متعلق تعلیم ہوگی اور اخلاقی اور مذہبی کوئی ایسا مسئلہ نہ ہوگا۔ جس پر اس میں بحث نہ ہو۔ تیسری اس سے یہ بھی مراد ہے۔ کہ اسکی تعلیم اعلےٰ اخلاق پر مبنی ہو۔ اور ادنےٰ امور اور اخلاق پر مشتمل نہ ہو۔ چوتھی بات فرعھا فی السماء سے معلوم ہوتی ہے۔ کہ ہر فطرت کے آدمی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کیونکہ جس درخت کی شاخیں آسمان تک پھیلی ہونگی اسکے سایہ کے نیچے بہت سے آدمی بیٹھ سکتے ہونگے۔ پس اس میں اس طرف بھی اشارہ کیا۔ کہ اسکے سلسلہ میں بہت سے لوگ آسکتے ہیں۔ یعنی مختلف فطرتوں اور مزاجوں کے لوگوں کو وہ آرام دینے کا موجب ہوتا ہے۔

چوتھی علامت

چوتھی علامت یہ بتائی ہے۔ کہ وہ ہر وقت اپنے پھل دے رہا ہوتا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ زندہ کلام الٰہی کی ایک یہ علامت ہوتی ہے کہ وہ ہر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا کرتا رہتا ہے۔ جو اعلےٰ پھل کھلا سکیں یعنی اس کا اعلےٰ نمونہ ہوتے ہیں۔ اور انکو کلام کے اعلےٰ ہونے کے لئے بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے۔ دوئم دائمی نجات اس سے حاصل ہو۔ کیونکہ جس طرح توتی اکلھا کل حین سے یہ مراد ہے کہ ہر زمانہ میں ایسے انسان پیدا کرتا رہے وہاں یہ بھی ہے کہ ہر وقت پھل کھاتا رہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہمیشہ کی پاکیزہ حیات اسکو حاصل ہوگی۔

پانچویں علامت

پانچویں علامت شجرہ طیبہ کی بتائی کہ وہ اپنے پھل باذن ربھا دیتا ہے۔ یعنی اسکے اعلےٰ پھل طبعی نہیں ہوتے بلکہ اذن الٰہی سے ہوتے ہیں کلام الٰہی کے درخت کو اس طرح عام درخت سے ممیز کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ عام درخت قوانین طبعیہ کے ماتحت پھل دیتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن شجرہ طیبہ ایک الٰہی درخت فرض کیا گیا ہے۔ کہ جو پھل تو دے۔ مگر وہ پھل ایک خاص حکم کے ماتحت ہوں۔ یہ وہ پانچ علامات ہیں۔ جو تازہ اور مصفّٰی کلام الٰہی کو کلام الٰہی یا انسانی کلام سے ممیز کر دیتی ہیں پانچوں علامات قرآن کریم میں موجود ہیں اب یہ سب علامات قرآن کریم میں واضح اور اتم طور پر پائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ طیبہ کا لفظ جس چیز کے لئے بولا جائے۔ اس کے لئے شرط ہے۔ کہ اس میں ظاہری یا باطنی کوئی نقص نہ ہو۔ کوئی ضرر نہ ہو۔ اب ہم اس حیثیت سے قرآن کریم کو دیکھتے ہیں۔ تو ہم کو یہ بات غیر معمولی طور پر نظر آتی ہے۔ کہ باوجودیکہ اس میں نہایت نازک مضامین بھی بیان ہیں۔ پھر بھی اس کی زبان نہایت اعلیٰ اور تہذیب کے انتہائی نقطہ پر قائم رہتی ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات حیض ونفاس کا ذکر۔ عورت ومرد کی جذباتی زندگی یہ سب کچھ اس میں بیان ہیں۔ مگر ایسی طرز سے کہ نازک تر طبیعت بھی اس سے صدمہ محسوس نہیں کرتی۔ اس کی زبان ایسی صاف ہے۔ کہ نہ ثقیل لفظ ہیں نہ پیچیدہ بندشیں ہیں۔ نہ شاعرانہ تخیلات بلکہ مشکل سے مشکل مضمون کو بھی ایسے سادہ لفظوں میں ادا کرتا ہے۔ کہ نہ کانوں پر اس کی عبارت گراں گذرتی ہے۔ اور نہ دماغ اس سے پریشان ہوتا ہے۔ تعلیم ایسی سادہ اور لطیف ہے کہ اس پر عمل کرکے کسی نقصان کا خطرہ معلوم ہی نہیں ہوتا۔

(خاکسار ظہور حسین مولوی فاضل قادیان)

دیہاتی مبلغین کلاس کے لئے مڈل پاس واقفین کی ضرورت

۵۰ دیہاتی مبلغین اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اگلے ماہ تعلیم سے فارغ ہوکر اپنے اپنے حلقوں کی طرف جہاد بالقرآن کے لئے روانہ ہوجاویں گے۔

جماعت کے مزید پچاس مخلصین سے اپیل ہے۔ کہ وہ اپنے تئیں خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ ان کا مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ سے مناسب قابلیت رکھنے والے احباب کو تحریک کرکے درخواستیں بھجوائیں۔ (ناظر دعوۃ وتبلیغ)

انڈین کلچرل یونٹی میں

محترم چودھری مشتاق احمد صاحب امام مسجد احمدیہ لنڈن کی تقریر

انڈین کلچرل یونٹی نے مورخہ ۲ نومبر کو اپنا ایک خاص پروگرام ہندوستان کے مسئلہ اتحاد کے متعلق مقرر کیا۔ اور مختلف مذاہب کی نمائندگی کے لئے متعلقہ علماء کو تبلیغ پر مدعو کیا۔ کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی روشنی میں اس مسئلہ کا کوئی حل پیش کریں۔ اور اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس کانفرنس میں حصہ لینے والے ہندو۔ سکھ۔ پارسی۔ عیسائی اور مسلمان تھے۔ مسلمانوں کی طرف سے محترم چودھری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لندن کو دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ آپ نے اس نمائندگی کو نہایت اچھے رنگ میں اس موقعہ پر سرانجام دیا۔ آپ نے فرمایا کہ اس مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک کتاب تصنیف کی۔ جس کا نام آپ نے پیغام صلح رکھا۔ یہ پیغام حقیقتاً صلح اور امن کا پیغام تھا۔ اگر دنیا اس کی طرف ذرا بھی توجہ دیتی۔ ایک قوم اگر دوسری قوم کے جذبات کا خیال رکھے۔ اپنے دلوں کو بغض وعناد سے صاف کردے۔ ذاتی تفرقات کو قومی اور بین الاقوامی شکل نہ دے۔ اور معاملات روزمرہ میں دیانت اور انصاف سے کام لے۔ تو ہندوستان کی ابتری بہت جلد امن اور آشتی میں تبدیل ہوسکتی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ہماری جماعت کے موجودہ ہیڈ اور امام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مقصد کے پیش نظر سیرت پیشوایان مذاہب کی تجویز کو دنیا کے سامنے رکھا۔ کہ ہر ایک مذہب کے لوگ دوسرے مذہب کے لیڈروں اور پیشوایان کا احترام اور عزت قائم کریں۔ اور ایک سٹیج پر کھڑے ہوکر دوسرے پیشوایان کی خوبیاں بیان کریں۔ اور دوسرے مذاہب کے پیغمبروں کی صحیح تصویر لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ہند کی یہ ابتری زیادہ دیر تک جاری رہے۔ اس بارہ میں اسلام کی تعلیم اپنی نظیر آپ ہے۔ ایک مسلمان کسی پیغمبر کی اگر توقیر نہیں کرتا۔ تو وہ مسلمان ہی نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ اسلامی تعلیم کی رو سے اسے یہ اعتقاد رکھنا ضروری ہے۔ کہ ہر قوم کی طرف خدا کے فرستادہ آئے۔ اور وہ تمام کے تمام صادق اور سچے رسول تھے۔ جنہوں نے قوم کے حالات اور زمانہ کی چال کے مطابق ایک خاص زمانہ میں اپنی قوم کی تربیت کی اور اس الٰہی فریضہ کو انجام دیا۔ پس اسلامی تعلیم جس حد تک دنیا میں امن کی خواہاں ہے۔ اس کی نظیر کسی اور جگہ ملنی مشکل ہے۔

آپ نے امن کے قیام کے لئے ایک اور بات کو بھی بیان فرمایا۔ کہ بعض دفعہ بلکہ اکثر فسادات کی بنیاد غلط خبروں اور جھوٹی افواہوں پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ چیز ہمیشہ انسان کو نقصان پہنچاتی رہی ہے۔ اور پہنچاتی رہے گی۔ اگر اس معاملہ میں اصلاح کی صورت نہ پیدا کی گئی تو سخت تباہی کا سامنا ہوگا۔ اس کا بہترین حل یہ ہے کہ سب سے پہلے اس غلط فہمی کا ازالہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ جو فساد کی جڑ ہوتی ہے۔ مثلاً ہم دیکھتے ہیں کہ اس ملک کے لوگ اسلام کی صحیح تعلیم سے بالکل ناآشنا ہیں۔ مستشرقین نے جس رنگ میں اسلام کو پیش کیا۔ اس کو اسی رنگ میں اپنے قلوب میں نقش کرلیا۔ اور اس امر کی تکلیف گوارا نہیں کی۔ کہ جو اس مذہب کے سچے پیرو ہیں۔ ان سے حقیقت کا پتہ لے لیا جائے۔ اور ان امور کی تصدیق کروائی جائے۔ ایسے حالات میں مستشرقین کی بیان کردہ تعلیمات پر بنیاد رکھتے ہوئے اگر لوگ غلط طور پر ہماری طرف ایسی باتیں منسوب کریں جن کا ہمارے ساتھ دور کا بھی تعلق نہیں۔ تو یقیناً ایسے امور فتنہ وفساد کا موجب ہوسکتے ہیں۔

غرض آپ نے احسن رنگ میں اپنے موضوع کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انجام دیا۔ جس کا اظہار پریذیڈنٹ نے بھی آخر پر عمدہ الفاظ میں کیا۔

اس کے بعد جملہ مدعوین احباب نے مل کر لنچ کھایا۔ اور بے تکلفانہ طریق پر مصروف گفتگو رہے۔ خاکسار حافظ قدرت اللہ عفی عنہ از لنڈن۔

صیغہ نشر واشاعت آپ کی توجہ کا محتاج ہے

صیغہ نشر واشاعت ہر ماہ ہزارہا ٹریکٹ اور کتابیں غیر مسلموں اور غیر احمدیوں میں مفت تقسیم کرتا ہے۔ قادیان میں جو لوگ تحقیق حق کے لئے آتے ہیں۔ ان کو مناسب لٹریچر عربی۔ اردو۔ انگریزی۔ ہندی اور گورمکھی وغیرہ زبانوں میں بطور تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ماہ جو درخواستیں تعلیم یافتہ غیر احمدیوں اور غیر مسلموں کی آتی رہتی ہیں۔ جن میں وہ تبلیغ اسلام اور احمدیت کے متعلق کتابیں طلب کرتے ہیں۔ یہ صیغہ انکو بھی مناسب لٹریچر بھیجتا رہتا ہے۔ تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت پر کتابیں اور ٹریکٹ تصنیف کرکے ان کو دنیا میں پھیلانا اس قدر اہم ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جس الٰہی کارخانہ کی بنیاد خدا تعالیٰ نے رکھی۔ اس کی پہلی دو شاخیں ہی حضور نے اپنی کتاب "فتح اسلام" میں کتابوں کی تصنیف اور پھر ان کی اشاعت بیان فرمائی ہیں۔ ان شاخوں کے متعلق حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "اگر پانچ مومن ذی مقدرت اس وقت کو پہچان لیں۔ تو ان پانچوں شاخوں کا اہتمام اپنے اپنے ذمہ لے سکتے ہیں۔ اے خداوند تو آپ ان دلوں کو جگا۔ اسلام پر ابھی ایسی مفلسی طاری نہیں ہوئی۔ تنگدستی ہے۔ اور وہ لوگ جو کامل استطاعت نہیں رکھتے وہ بھی اس طور پر اس کارخانہ کی مدد کرسکتے ہیں۔ جو اپنی اپنی طاقت مال کے موافق ماہواری امداد کے طور پر عہد پختہ کے ساتھ کچھ کچھ رقوم نذر اس کارخانہ کی کیا کریں۔ ...... سو اے لوگو اگر تم میں راستی کی روح ہے جو مومنوں کو دی جاتی ہے۔ تو میری دعوت کو سرسری نگاہ سے مت دیکھو۔ نیکی حاصل کرنے کی فکر کرو۔ کہ خدا تعالیٰ اتم کو آسمان پر دیکھ رہا ہے۔ کہ تم اس پیغام کو سنکر کیا جواب دیتے ہو۔" (فتح اسلام)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا تحریر کے بعد احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ الٰہی کارخانہ کی پہلی دو شاخوں یعنی لٹریچر کے لئے صیغہ نشر واشاعت کی زیادہ سے زیادہ مالی امداد فرمائیں۔ تا آپ حضور کے اس پیغام پر لبیک کہنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرماوے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیام اتحاد بنام علمائے آریہ سماج

(نوٹ:۔ اس مضمون میں مَیں تمام آریہ سماج کو عموماً۔ اور پنڈت رام چندر دہلی۔ کالی چرن آگرہ بھگوت دت لاہور خصوصاً مخاطب کر رہا ہوں)

اے علمائے آریہ سماج آج محض بفضلِ خدا میں آپ کو ایسے حقیقی اور سنہری اتحاد کی دعوت دے رہا ہوں۔ جسے قبول کرنے سے نہ صرف آپ کو اس دنیاوی زندگی میں بہت سے فوائد حاصل ہوں گے بلکہ اپنے فرضی جنموں سے نجات حاصل کر کے بعد الموت دائمی نجات کو بھی آپ حاصل کر سکیں گے نیز ہندوستان کا بھی اس اتحاد سے بہت فائدہ ہوگا۔ اور یہ ہندو مسلم فساد جو کہ آئے دن ہندوستانیوں کو تباہ کر رہا ہے ہمیشہ کے لئے مٹ جائے گا۔ اے میرے پیارے بھائیو! یہ خوشی کی بات ہے کہ اب آپ ہمارے بہت ہی قریب آ گئے ہیں۔ پہلے ہمارے اور آپ کے درمیان مشرق و مغرب کا بُعد تھا۔ کیونکہ آپ لوگ ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کے پجاری تھے۔ اور ہم لوگ ایک خدائے واحد کی ہی عبادت کرتے تھے اور اسی میں ایمان کی سلامتی سمجھتے تھے۔ مگر قرآنی ارشاد لا الٰہ الّا اللہ کا یہ اثر ہوا کہ آریہ سماج کے دس نیموں میں آپ نے یہ دوسرا نیم بنایا۔ کہ صرف اللہ تعالیٰ کی ہی پوجا کرنی چاہیئے۔

ایسے ہی آپ لوگ چھوت چھات اور ذات پات کے خود ساختہ شکنجے میں جکڑے ہوئے تھے۔ اور ہم لوگ ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم کے قائل تھے۔ کہ جو نیک ہے وہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اونچا اور بڑا ہے نیز چھوت چھات کے بھی ہم مخالف تھے۔ مگر آج آپ بھی چھوت چھات اور ذات پات کے پھندے سے نجات حاصل کر کے یہ کہہ رہے ہیں کہ جو زیادہ نیک ہے وہی اونچا اور بڑا ہے۔ پیدائشی اونچ نیچ کسی کو حاصل نہیں۔ ایسے ہی ہمارا اصول تھا کہ "صداقت جہاں بھی ملے اسے لینا چاہیئے بلکہ کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المؤمن کے تحت اس کی سچے دل سے قدر و عزت کرنی چاہیئے"۔

مگر آپ کا یہ اصول تھا کہ "اپنا پُر نقائص مذہب بھی دوسرے کے پاک اور بے عیب مذہب سے اچھا ہے۔ اسے کبھی نہیں قبول کرنا چاہیئے" دھرم شاستر مگر اب آپ نے آریہ سماج کا چوتھا نیم یہ بنایا ہے کہ "سچائی کو لینے اور جھوٹ کو چھوڑنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیئے"۔ گویا کہ وہی تین اہم اور بنیادی اختلافات جو ہمارے اور آپ کے حقیقی اتحاد میں حدِ سکندری بنے ہوئے تھے وہ اب بالکل مٹ چکے ہیں اور آپ نے انہی پاک اصولوں کو اپنا بنیادی اصول بنایا ہے جو کہ ہمارے بنیادی اصول تھے اور ہیں۔ اے میرے پیارے آریہ سماجی بھائیو! اب صرف ایک بات باقی ہے۔ جو کہ اصولی طور پر ہمارے اور آپ کے درمیان اتحادِ حقیقی نہیں ہونے دیتی اور وہ یہ کہ ہمارا یہ دعویٰ اور اصول ہے کہ "محض قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جس نے شرک کی کلی طور سے تردید کر کے توحید خالص کو پیش کیا۔ لہٰذا اسی کتاب کو اپنا امام و پیشوا ماننا واجب ہے مگر آپ کا کہنا ہے کہ یہ صفات صرف موجودہ ویدوں میں ہی پائی جاتی ہیں لہٰذا انہی کو اپنا امام و پیشوا ماننا ضروری ہے۔ اے آریہ بھائیو! آؤ اب اس بات کا ہم اور آپ پیار اور محبت سے دلائل کی روشنی میں فیصلہ کریں کہ قرآن کریم اور ویدوں میں سے کون سی کتاب فی الحقیقت ان پاک صفات کو اپنے اندر رکھتی ہے۔ دونوں کتب کا مقابلہ کرنے کے بعد جو کتاب بھی ان پاک صفات والی ثابت ہو اس ایک کو ہم اور آپ دونوں قومیں اپنا واحد امام اور پیشوا بنا لیں۔ نیز دوسری کتاب جو ناقص ثابت ہو اس کی جو جو باتیں اعلیٰ کتاب کے مطابق ہوں ان کی بھی تائید کریں۔ مگر ہمارا اور آپ کا عمل اسی ایک کتاب پر ہو جو ان صفات والی ثابت ہو۔ اس طرح ہم اور آپ حقیقی بھائیوں سے بھی زیادہ آپس میں قریب قریب ہو جائیں گے

اے آریہ سماجی دوستو! میں نے آپ کے اکثر علماء سے یہ سوال کیا کہ "پنڈت دیانند بڑے ہیں یا صداقت"۔ تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ "صداقت ہی بڑی ہے"۔ پھر میں نے پوچھا "بتائیے کہ وید بڑے ہیں یا صداقت" انہوں نے پھر یہی جواب دیا کہ "صداقت بڑی ہے" سو اگر آپ لوگوں کا دلی عقیدہ بھی یہی ہے جو زبان سے بیان کرتے ہیں تو پھر آپ کا اور ہمارا یہ فیصلہ کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔ طریق فیصلہ میں نیچے دے رہا ہوں

فیصلہ کا طریق

اس بحث کے دو حصے یا دو شقیں ہوں گی (اوّل) پہلی جس میں یہ عاجز مدعی ہوگا وہ یہ ہے "شرک کی کلی طور سے تردید کر کے توحید خالص کو قرآن کریم ہی پیش کرتا ہے اور موجودہ ویدوں میں اس کے درجے کی توحید ہے باقی سب شرک ہی شرک بھرا ہے"۔ (ثانی) دوسری شق جس میں آریہ سماج مدعی ہوگی وہ یہ کہ "شرک کی کلی طور سے تردید کر کے توحید خالص کو محض موجودہ وید میں پیش کرتے ہیں۔ اور قرآن کریم بر خلاف اس کے توحید خالص سے خالی اور شرک سے بھرپور ہے (نعوذ باللہ) ہر شق کے مدعی کے چار اور مدعا علیہ کے تین پرچے ہوں گے پہلا اور آخری پرچہ مدعی کا ہوگا۔ بعد ازاں مشترکہ خرچ سے یہ سب پرچے شائع کر دیئے جائیں گے۔ لہٰذا میں آریہ سماج کے ان تین پنڈت صاحبان سے عرض کرتا ہوں کہ آپ ہندوستان بھر میں جس آریہ سماجی عالم کو چاہیں اس کام کے لئے منتخب کر کے مجھے اطلاع دیں۔ اور اگر ایسا پنڈت نہ ملے جو کہ قرآن کریم اور وید دونوں کا عالم ہو۔ تو پھر آپ دو ایسے پنڈتوں کو منتخب کر کے بذریعہ رجسٹری خط یا اخبار مجھے اطلاع دیں۔ جن میں سے ایک ویدوں کا اور دوسرا قرآن کریم کا جاننے والا ہو۔ آپ کو اختیار ہوگا۔ کہ پہلے حصے میں وید کے عالم کو مدعا علیہ اور دوسرے حصے میں قرآن کریم کے عالم کو مدعی بنائیں۔ ادھر دونوں حصوں میں یہ عاجز ہی محض بفضلِ خدا رہے گا۔ ایسے ہی آپ اس کام کے لئے اپنا ایک اردو اخبار منتخب کر کے مجھے اس کے نام سے مطلع فرما دیں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں محض بفضلِ خدا شق اول کا پہلا پرچہ لکھ کر الفضل میں شائع کرا دوں۔ آپ کی طرف سے اطلاع آتے ہی میں تین بلکہ چھ ماہ کے لئے آپ کے اس اخبار کا خریدار بن جاؤں گا۔ اور آپ کے منتخب کردہ پنڈت صاحب "الفضل" کے خریدار بن کر اسے جاری کرا لیں۔ آخر میں یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ ایسا نہ ہو کہ ویدوں کی تکمیلِ تعلیم کے لئے ۴۴ برس مقرر کرنے کی طرح اس کام میں بھی مہینوں تک کا وقت خرچ کیا جائے۔ بلکہ یہ ضروری ہوگا کہ جس دن پرچہ دوسرے فریق کا مل جائے۔ اس کا جواب تین دن میں مکمل کر کے چوتھے دن ضرور بضرور شائع کرا دیا جائے۔ تاکہ قارئین کرام کوئی صحیح نتیجہ نکال سکیں۔ اب میں اسے ختم کرتا ہوں۔ اور تمام علمائے آریہ سماج سے عموماً اور ان تین عالموں سے خصوصاً مکرر عرض کرتا ہوں کہ آپ جلد از جلد اس کام کو کرنے کے لئے تیاری کر کے مجھے اطلاع بذریعہ رجسٹری خط یا بذریعہ اخبار دیں تاکہ یہ عاجز محض بفضلِ خدا اپنا پہلا پرچہ لکھ کر الفضل میں شائع کرا دے۔ میں آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ قرآن کریم اور وید میں سے جو فی الحقیقت تیرا اصلی گیان اور کلام ہے تو اسے ایسی نمایاں فتح اور غلبہ بخش جس کا دشمن بھی اقرار کریں۔

جواب کا منتظر۔ ناصر الدین عبد اللہ
وید بھوشن۔ مولوی فاضل۔ کاویہ تیرتھ از قادیان

چند مبلغین کی ضرورت

خدمت دین کی خواہش رکھنے والوں کیلئے موقعہ

نظارت دعوت و تبلیغ میں چند ایسے باعمل مخلصین کی ضرورت ہے جو سلسلہ کے لٹریچر پر کافی عبور رکھتے ہوں۔ اور دیہات کی جماعتوں میں تبلیغ و تربیت کا کام بخوبی کر سکتے ہوں گذارہ صدر انجمن کی طرف سے دیا جائے گا۔ خدمتِ دین کے خواہشمند جلد از جلد درخواستیں بھجوا دیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ

ہفتہ تعلیم و تلقین

جیسا کہ صدر صاحب سب کمیٹی انصار و خدام کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی مشترکہ سب کمیٹی کے زیر انتظام ہر سال ہفتہ تعلیم و تلقین منایا جاتا ہے اس سال کیلئے مضمون "موعود ادیان عالم" تجویز ہوا ہے۔ اور اس کے مختلف پہلوؤں پر احباب جماعت کے سامنے مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۴۶ء بروز پیر سے ۸ دسمبر بروز اتوار تک باستثناء روز جمعہ روزانہ تقاریر کی جائیں گی۔ زعمائے انصار اللہ و قائدین مجالس خدام الاحمدیہ باہمی طور پر ابھی سے اس کی تیاری شروع فرما دیں۔ اور تقاریر کے لئے لیکچراروں کا انتظام ابھی سے کر لیا جائے۔

مندرجہ ذیل چھ عنوان مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ موعود یہودی مذہب ۲۔ موعود مسیحیت ۳۔ موعود ویدک دھرم ۴۔ موعود سکھ ازم ۵۔ موعود بدھ ازم و زرتشت ازم ۶۔ موعود اسلام الف از روئے قرآن مجید ب) از روئے احادیث ج از روئے اخبار صلحاء امت

مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت رشتہ

میرا لڑکا عزیز محمد فاروق بی ایس سی بحیثیت ریسرچ اسسٹنٹ گورنمنٹ کے محکمہ میں ایک سو روپے سے تین سو روپے تک کے گریڈ میں ملازم ہے عمر ۲۲/۲۳ سال ہے۔ ان کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ جو دوست چاہیں تفصیلی امور بذریعہ خط و کتابت یا زبانی طے کر سکتے ہیں۔

خاکسار۔ عبد الرحمٰن آف موگا بھٹی منزل آلہٰی پارک مصری شاہ لاہور۔

دور خسروی

تاریخ احمدیت کے چیدہ چیدہ واقعات کو مکرم ثاقب صاحب زیروی نے نظم کیا ہے۔ یہ کتاب گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر "دور خسروی" کے نام سے شائع ہو چکی ہے۔ اب اس کی بہت تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔ جو دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

کتاب ۲۷×۱۷ سائز پر چھپوائی گئی ہے حجم ۴۰ صفحات کاغذ نہایت عمدہ چکنا اور دبیز۔ کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت صرف دو روپے

(مرزا رفیع احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ہے

ایک مخلص احمدی آرائیں نوجوان ملازم گورنمنٹ مستقل ہر دس چار صد روپیہ ماہوار آمدنی کیلئے معزز زمیندار زمیندار قوم سے ایک تندرست صورت و سیرت میں اچھی امور خانہ داری سے واقف تعلیم یافتہ میٹرک یا کم از کم مڈل پاس لڑکی کے نزدیک تک رشتہ کی ضرورت ہے۔ آرائیں قوم کے رشتہ کو ترجیح دی جائیگی۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جاوے۔ ب۔ ا۔ معرفت مینجر الفضل قادیان

نہایت اعلیٰ درجہ کے کشتہ جات

کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ قلعی۔ فولاد ابرک سیاہ اور سفید۔ فولاد۔ سنگ یشب سنکھیا۔ شنگرف مرجان وغیرہ کے نہایت اعلیٰ درجہ کے کشتہ جات طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمایئے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب بی اے کی رائے

حضرت مولوی شیر علی صاحب ناظر تالیف و تصنیف تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:۔ مدرسۃ الخواتین کی ایک لڑکی کو ککروں کی وجہ سے سخت تکلیف تھی چنانچہ وہ پڑھائی کرنے سے بھی عاجز آ گئی تھی۔ اس نے آپکا موتی سرمہ چند روز استعمال کیا جس سے اس کو بہت فائدہ ہوا۔ اب وہ باقاعدہ پڑھتی ہے۔ میں یہ اطلاع آپ کو اس لئے دیتا ہوں۔ تاکہ اور لوگ بھی آپ کے اس سرمہ کی اس خوبی سے آگاہ ہو کر اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مینجر سرمہ نور۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

اپنی ملکی صنعت کو فروغ دیجئے اور اپنے زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

ہمارے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور مضبوط بٹن تیار ہوتے ہیں۔ تاجر صاحبان براہ راست ہم سے مال منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں۔ موسم شروع ہے۔ مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔ موجودہ نرخ حسب ذیل ہیں۔ مال کے متعلق ہر قسم کی گارنٹی دی جاتی ہے

کوٹ بٹن سادہ A ۔/۳ روپے فی گرس کوٹ بٹن ڈیزائن B ۔/۳/۴ روپے فی گرس
کوٹ بٹن ڈیزائن C ۔/۲/۲ روپے فی گرس کوٹ بٹن درجہ دوم ۔/۲/۲ روپے فی گرس
چیسٹر بٹن ۔/۸ روپے فی گرس تھوک مال منگوانے والے کو مزید رعایت دیجائیگی۔

مینجر دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش۔ دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بیقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔ عرق نور عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بیقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کیلئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ لندن قادیان پنجاب۔

تصحیح

نمبر ۲۵۹ و ۲۶۳ و ۲۶۴ میں حکیم محمد یعقوب و محمد ہاشم صاحب سوداگران چرم ٹھٹھہ دوشاہ ضلع نوابشاہ سندھ کا غلطی سے ٹھٹھہ ادوشاہ لکھا گیا ہے۔ حالانکہ ٹھٹھہ دوشاہ ضلع نوابشاہ سندھ چاہئے تھا۔ اعلان کنندہ ...

معلن

احباب کی سہولت کیلئے ہم نے اپنا اسپیل ڈپو کارخانہ کے بالکل قریب کھول دیا ہے جہاں سے ہماری جملہ مصنوعات و اجناس مل سکیں گی۔ سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

میرٹھ ۲۴ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ریاستوں کے نمائندوں کے ایک اجتماع میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ برطانوی ہند کے ساتھ ساتھ ریاستوں میں بھی زبردست آئینی تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ اب حکمرانوں کے خلاف شکایتوں کا زمانہ ختم ہو رہا ہے اب ریاستی عوام کو کوئی تحریک چلانے کے لئے خود طاقت خرچ کرنی پڑا کریگی۔ گو ہم بھی مناسب موقع پر ان کی مدد کرنے کی کوشش کیا کریں گے۔ آپ نے دستور ساز اسمبلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کچھ لوگوں نے اسکا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور کچھ لوگ اسے دست بردار ملتوی کر دینا چاہتے ہیں۔ لیکن کانگرس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملک کی آزادی کی خاطر اس اسمبلی سے جس قدر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اٹھایا جائے:۔

میرٹھ ۲۴ نومبر۔ بلوچستان کے نیشنلسٹ لیڈر عبد الصمد خان نے پنڈت نہرو کے دورہ سرحد کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ پنڈت نہرو کے خلاف محکمہ ڈیپارٹمنٹ کے اشارے سے اور ایما سے مظاہرے کئے گئے تھے۔ دراصل سرحدی قبائل کے جرگوں کے اراکین کو زیادہ تر پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا دست نگر رہنا پڑتا ہے۔ میری رائے میں پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ توڑ دینا چاہیئے۔ اور حکومت کو براہ راست قبائلیوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔

میرٹھ ۲۴ نومبر۔ صوبہ بنگال کی کانگرس کمیٹی کے نمائندوں نے آج پنڈت نہرو سردار پٹیل۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد اور آچاریہ کرپلانی سے ملاقات کی۔ ان نمائندوں نے اس بات پر زور دیا۔ کہ کانگرس کو ملک میں مخلوط انتخاب کا طریق رائج کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

پٹنہ ۲۴ نومبر۔ حکومت بہار نے بھی بنگال کی طرح مصیبت زدگان کی فصلیں کاٹنے کے سلسلے میں ایک آرڈیننس جاری کر دیا ہے اس آرڈیننس کے ماتحت فصلیں کاٹ کر رکھ لی جائیں گی۔ اگر ایک خاص مدت تک فصلوں کے مالک نہ آئے۔ تو انہیں فروخت کر دیا جائیگا۔ اور مالکوں کے آنے پر ان کی قیمت انہیں ادا کر دی جائیگی۔

پٹنہ ۲۴ نومبر۔ ملک فیروز خان نون دہلی سے پٹنہ پہنچے۔ آپ مسلم لیگ کی قائم کردہ مرکزی ریلیف کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے آئے ہیں۔ آج آپ نے سر سلطان احمد سے ملاقات کی:۔

پٹنہ ۲۴ نومبر: حکومت بہار نے وزیر مالیات کی صدارت میں ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ جو صوبائی ملازمین کی تنخواہوں اور الاؤنسوں میں مناسب تبدیلی کرنے کے معاملہ پر غور کرے گا۔

کلکتہ ۲۴ نومبر:۔ مسلم لیگ کے نامزد اچھوت رکن مسٹر منڈل اور ممبر حکومت ہند آج دہلی سے کلکتہ پہنچے۔ اور ایک دو دن تک واپس دہلی پہنچ جائیں گے۔

نئی دہلی ۲۴ نومبر حکومت ہند نے ڈاکٹری تعلیم کے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو ملک میں ایک ایسی انسٹی ٹیوٹ قائم کرنے کے سلسلہ میں حکومت کو مشورہ دیگی جس میں نئے اصولوں کے مطابق ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام ہو۔

نیو یارک ۲۴ نومبر: معلوم ہوا ہے کہ روس نے اتحادی ممالک میں سے غیر ملکی فوجوں کو نکالنے کا جو مطالبہ پیش کیا ہے۔ امریکہ اس سلسلے میں برطانیہ۔ فرانس اور روس کے ساتھ مناسب سمجھوتہ طے کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ مسٹر بیون نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ پانچوں بڑے اتحادی ممالک یہ رپورٹ بھی پیش کریں۔ کہ ان کے پاس کتنی تعداد میں فوج موجود ہے۔ لیکن روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے اس تجویز کو منظور نہیں کیا۔ ویٹو کے اختیارات کے معاملہ میں سمجھوتہ نہ ہونے کی وجہ سے امریکہ میں بہت مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی کسی نہ کسی سبب سے خود تبلیغ نہیں کر سکتے۔ اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں۔ جن کو وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں ہم ان کو براہ راست اردو۔ انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے۔ اگر وہ پتے روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جس قدر رقم تبلیغ کے لئے خرچ کرنی چاہتے ہوں۔ خواہ ایک ہی روپیہ ہو ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اس کے عوض اپنے بیرونی مشنوں کو رعایتی قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ رجسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جن کی وہاں اشد ضرورت ہے۔ اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ اُن کے نام اور اُن کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کی جائے گی انشاء اللہ

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ریلوے سٹاف کے خلاف ناشائستہ سلوک۔ اکھڑ پن اور خط و کتابت کا جواب دینے میں لاپروائی مال خورد برد کرنے اور رشوت کے متعلق پبلک کی شکایات کو فوراً رفع کرنے کے خیال سے ریلوے کے ہیڈ کوارٹرز دفتر لاہور میں ایک "سپیشل محکمہ شکایت" قائم کیا گیا ہے

(۲) سٹاف کے سلوک کے متعلق ہر قسم کی شکایات ڈی جنرل منیجر (شکایات) لاہور یا متعلقہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے نام سٹاف پر لگائے گئے الزامات کے مطابق جن کی تشریح موجودہ ٹائم اینڈ فیئر ٹیبل کے فلائی پیج iii پر کی گئی ہے آنی چاہئیں۔

۳۔ موجودہ ٹائم اور فیئر ٹیبل کے فلائی پیج XXIV مندرجہ سٹیشنوں پر مہیا کئے گئے۔ پیلنٹ بکس کے علاوہ لاہور۔ فیروزپور۔ راولپنڈی۔ دہلی۔ راولپنڈی ملتان۔ کراچی اور کوئٹہ میں ہر ایک ڈویژنل دفتر میں اور ہیڈ کوارٹرز کے انفارمیشن آفس واقعہ ایمپرس روڈ لاہور میں پبلک کی سہولت کیلئے نمایاں جگہ پر کمپلینٹ بکس رکھی گئی ہیں محکمہ ریلوے اپنے سٹاف کی خدمات میں نقائص دور کرنے کیلئے متفکر ہے اور دیہات میں سفر کرنیوالی پبلک کے سرگرم تعاون سے ہی پوری ہو سکتی ہے

جنرل منیجر
لاہور

سُرمہ ممیرا خاص

یہ سُرمہ از حد مفید ہے۔ کُکروں۔ نظر کی کمزوری جیب وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدہ کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سُرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ ماشہ ۸ر تین ماشہ ۱۲ آنے:

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

رجسٹرڈ فرم ایم عبد العلیم عبد القیوم ٹمبر مرچنٹس کمیشن ایجنٹس اینڈ آرڈر سپلائرز بیرون دروازہ لاہوری پشاور شہر
ہر قسم کی عمارتی لکڑی خریدتے وقت ہماری خدمات حاصل کریں
نوٹ:۔ نیز آرڈر پر مال سپلائی کیا جاتا ہے:۔

نئی دہلی ۲۴ نومبر۔ تپ دق کی روک تھام کے لئے اس مرض کے ماہرین کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن راجہ غضنفر علی خاں نے اس کانفرنس کی صدارت کی۔ تین امور پر غور کیا گیا۔ اول زیادہ آبادی والوں علاقوں میں تپ دق کے مزید ہسپتالوں کا قیام۔ دوم ٹیکے لگانے کے لئے وسیع انتظام۔ سوم تپ دق کی روک تھام کے لئے احتیاطی تدابیر کی اشاعت۔

قاہرہ ۲۴ نومبر۔ مصری طلباء اور پولیس میں مزید جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ طلباء شاہ فاروق کے محل کی طرف جانے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ ان سے یہ مطالبہ کیا جا سکے کہ مصر کے موجودہ وزیر اعظم صدقی پاشا کو علیحدہ کر دیا جائے۔ اور سمجھوتے کی تجدید کرنے کے لئے مصر اور برطانیہ میں جو گفت و شنید دیر سے جاری ہے اسے ختم کر دیا جائے۔ مشتعل طلباء محل تک تو نہ پہنچ سکے۔ البتہ انہوں نے برطانوی فوجی ہیڈ کوارٹر کے چند کمروں کو آگ لگا دی۔ بالآخر فوج بلانا پڑی۔ جس نے گولی چلا کر انہیں منتشر کر دیا۔

سوڈان ۲۴ نومبر۔ سوڈان کا ایک سیاسی لیڈر بذریعہ طیارہ لنڈن جا رہا ہے۔ جہاں وہ برطانی حکومت کو بتلائے گا کہ سوڈان کیوں مصر کے ساتھ شامل ہونا نہیں چاہتا۔

طہران ۲۴ نومبر۔ ایران کے وزیر اعظم قوام السلطنت نے اعلان کیا ہے کہ ۷ دسمبر کو انتخابات شروع ہو جائیں گے۔ انتخابات کے دوران میں امن قائم رکھنے کے لئے بعض علاقوں میں فوج بھیج دی گئی ہے وزیر اعظم نے فوجوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آذربائیجان کی سرحد پر واقع ایک شہر زنجان پر قبضہ کر لیں۔ آذربائیجان کی ڈیموکریٹک پارٹی نے اس حکم کے خلاف ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔

دمشق ۲۴ نومبر۔ شام کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا۔ شام کسی ایسی عرب یونین میں شامل نہ ہوگا۔ جس سے اس کی خود مختاری کو صدمہ پہنچے۔

میرٹھ ۲۵ نومبر۔ آج میرٹھ میں کانگرس کے اجلاس میں ۲۵ ممبروں کی ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ جو آئین تیار کرنے کے لئے تجاویز کو فراہم کر کے غور کرے گی۔

میرٹھ ۲۵ نومبر۔ آج پنڈت نہرو اور آچاریہ کرپلانی نے آزاد ہند فوج اور کانگرسی زنانہ کور کی پریڈ کا معائنہ کیا۔ اور اپنی تقریروں میں ان کے ڈسپلن کی بہت تعریف کی۔ اور آزاد ہند فوج کے والنٹیروں کو ہدایت کی کہ وہ دیہات میں جا کر سدھار کا کام کریں۔

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ آج ہندوستانی ریلوں کی ۵۰ ویں سالانہ کانفرنس ہوئی۔ جس میں مسٹر آصف علی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ ریل کو چاہیئے کہ وہ لوگوں کی سہولت کے لئے ڈبوں کو زیادہ سے زیادہ آرام دہ بنائے اور ان کی تعداد کو بھی زیادہ کرے۔ آپ نے مزید کہا کہ ہندوستان کا ریلوے ڈیپارٹمنٹ اب کسی بیرونی ملک کا ایک پائی کا بھی مقروض نہیں ہے۔

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی نے دہلی شہر کے فسادزدہ علاقہ میں کرفیو آرڈر کی میعاد ۶ دسمبر تک بڑھا دی ہے مگر وقت کم کر دیا ہے۔

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔
سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۹۷۱۶:- منکہ سلطان محمود شاہد ولد سید سردار احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ واقف زندگی عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۹/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ چونکہ میں واقف زندگی ہوں۔ اس لئے مجھے ۱۱۲/ روپے الاؤنس ملتا ہے۔ جس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ العبد سلطان محمود شاہد
گواہ شد محمد امین خاں کلرک صدر انجمن احمدیہ
گواہ شد عبد الحمید احمدی ولد میاں عبد اللطیف بیرون دہلی دروازہ لاہور

نمبر ۹۷۶۳:- منکہ مراد بی بی بنت مستری نظام دین صاحب قوم ترکھان عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۰۶ء ساکن قادرآباد قادیان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۴۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۳۲ جو میں وصول کر چکی ہوں۔ ایک عدد زیور ہنسلی نقرئی قیمتی ۱۸/۰ روپے مبلغ ۲۵۰ نقد جو میرے لڑکے چراغ دین کے ذمہ واجب الادا ہے یہ کل ۳۰۰/ روپے کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر میری جو جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
الامۃ مراد بی بی موصیہ نشان انگوٹھا
گواہ شد چراغ دین پسر موصیہ
گواہ شد مستری برکت علی نشان انگوٹھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب چوہدری فقیر اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:-
"میری دائیں آنکھ میں تین چار ماہ سے بوجھ محسوس ہوتا تھا۔ میں اس میں متعدد ڈاکٹری لوشنز ڈالتا رہا: لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ میں نے دواخانہ نور الدین قادیان سے سرمہ مبارک کی ایک شیشی خرید کر روزانہ سوتے وقت استعمال کرنی شروع کی۔
متواتر ایک ہفتہ سرمہ مبارک لگانے سے میری آنکھ کا بوجھ دور ہو گیا۔ اب خدا کے فضل سے مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے۔
واقعی سرمہ مبارک آنکھوں کے لئے نہایت مفید چیز ہے
سرمہ مبارک فی تولہ دو روپے آٹھ آنے
تیار کردہ:- دواخانہ نور الدین قادیان

خریداران الفضل:- بقایا داران الفضل کی خدمت میں وی۔پی بھیجے جا رہے ہے وصول کر کے مشکور فرمائیں۔
مینیجر الفضل

مجلس مبادلہ افکار

قادیان ۲۲ نبوت۔ آج فضل عمر ہوسٹل میں مجلس مبادلہ افکار زیر صدارت جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس ہوئی۔ جس میں محمد لطیف صاحب۔ مبارک احمد صاحب۔ عبد الحق صاحب اور مظفر احمد صاحب (طلباء کالج) کے علاوہ مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم۔ اے و پروفیسر بشارت الرحمن صاحب نے گاندھی جی کے فلسفہ چرخہ کے موافق و مخالف تقاریر کیں۔ آخر میں جناب شمس صاحب نے مختصر تقریر فرمائی۔
سیکرٹری ہوسٹل یونین